



سوال

(718) نکاح کے وقت شرط لگانا کہ وہ اپنی بیوی کو دوسرے شہر نہ لے کر جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت اور اس کے اولیاء نے شوہر سے شرط کی کہ وہ اسے اس کے گھر سے یا شہر سے کہیں اور نہیں لے جائے گا۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی یا اس کے اولیاء کا شوہر سے اس قسم کی شرط کر لینا صحیح ہے اور اس پر عمل بھی لازم ہے۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”شرطوں میں سب سے بڑھ کر وفا کے لائق وہ شرطیں ہیں جن سے تم عورتوں کی عصمتیں حلال کرتے ہو۔“ (صحیح بخاری، کتاب الشروط، باب الشروط فی المہر عند عقد النکاح، حدیث: 2572 و صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب الوفاء بالشروط فی النکاح، حدیث: 1418 و سنن الدارمی: 191/2، حدیث: 2203 و سنن ابی داؤد۔ کتاب النکاح، باب فی الرجل یشترط لها دارھا، حدیث: 2139۔)

جناب ائرم رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے اس شرط پر نکاح کیا کہ وہ اسے اس کے گھر سے منتقل نہیں کرے گا، پھر اس نے اسے منتقل کرنا چاہا، تو انہوں نے اپنا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا، تو انہوں نے فرمایا کہ:

”عورت کو اس کی شرط کے مطابق حق حاصل ہے۔“ (مصنف عبدالرزاق: 227/6، حدیث: 10608۔)

لیکن اگر عورت اپنے شوہر کے ساتھ منتقل ہونے پر راضی ہو جائے، تو بھی اسے یہ حق حاصل ہے یعنی وہ اپنی یہ شرط ساقط کرنا چاہے تو کر سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 514

محدث فتویٰ